درسِ حدیث

(۲)

محمود الملة والدّین شیخ الحدیث حضرت مولانا سیّد محمود میاں صاحبؒ جامعہ مدنیہ جدید کی مسجد حامد میں ''خانقاہ حامدیہ چشتیہ'' کے تحت ہونے والی مجلس ذکر کے بعد ہر اتوار بعد نمازِ مغرب درس حدیث دیا کرتے تھے جن کی ریکارڈنگ جامعہ کے استاذ مفتی محمد فہیم صاحب کرتے تھے، ان دروس کی افادیت کے پیشِ نظر ان دروس کو ماہنامہ انوارِ مدینہ کے ذریعہ ہر ماہ حضرتؒ کے مریدین اور عام مسلمانوں تک باقاعدہ پہنچانے کا اہتمام کیا جارہا ہے، اللہ تعالیٰ حضرتؒ کے اس فیض کو تا قیامت جاری ومقبول فرمائے، آمین (ادارہ)

رسول اللہ ﷺ کا معجزہ

﴿ افادات : شیخ الحدیث حضرت مولانا سید محمود میاں صاحبؒ ﴾

عنوانات و نظر ثانی : ڈاکٹر محمد امجد غفرلہٗ

(۲۵ر صفر ۱۴۳۵ھ / ۲۹ر دسمبر ۲۰۱۳ء)

✿ ✿ ✿

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ اَمَّا بَعْدُ !

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں اِنَّ ضِمَادًا قَدِمَ مَکَّةَ وَکَانَ مِنْ اَزْدِ شَنُوْءَةَ کہ ایک صاحب ہیں ضِمَادْ ان کا نام ہے اَزْدِ شَنُوْئَةَ یمن کا بہت بڑا قبیلہ ہے اس سے ان کا تعلق تھا وہ مکہ مکرمہ میں آئے وَکَانَ یَرْقِیْ مِنْ ھٰذَا الرِّیْحِ وہ جھاڑ پھونک کیا کرتے تھے ! جادو، ٹونہ، جنات وغیرہ کا علاج، اس کے لیے پھونک دیا، دم کر دیا، کوئی منتر ہوں گے، جنتر ہوں گے جاہلیت کے، تو معاون تھے گویا اس دور میں وہ عامل تھے، عملیات کی لائن کے کام کرتے تھے، جب وہ آئے تو فَسَمِعَ سُفَھَاءَ اَھْلِ مَکَّةَ یَقُوْلُوْنَ اِنَّ مُحَمَّدًا مَجْنُوْنٌ (ﷺ) کفارِ مکہ پروپیگنڈا کرتے رہتے تھے

آپ کے خلاف ہر وقت، ابھی ہجرت نہیں کی تھی آپ مکہ مکرمہ میں تھے، یہ پرانا طریقہ ہے کفر کا، باطل کا پروپیگنڈا کرنا اور جھوٹا پروپیگنڈا، اتنا جھوٹ بولو، اتنا جھوٹ بولو، اتنا جھوٹ بولو کہ لوگ اس کو سچ یقین کرلیں یہ ان کے ہاں اصول ہے بولتے جاؤ، بولتے جاؤ، بولتے جاؤ کہ لوگ اسے سچ مان لیں ! !

باطل فرقوں کا پروپیگنڈا :

آج بھی یہی چل رہا ہے جتنا باطل فرقوں کا میڈیا ہے چاہے وہ وائس آف امریکہ ہو، چاہے بی بی سی ہو، چاہے فلاں ہو، چاہے فلاں ہو، جو بھی میڈیا دنیا میں اس وقت چل رہے ہیں چاہے وہ مسلمانوں کا ہو یا کافروں کا ہو وہ اسی طریقے پر چل رہا ہے، کافروں کے تابع ہے، مسلمانوں کا میڈیا بھی ان ہی اصولوں پر چل رہا ہے جھوٹ بولنا ہے ! سچ بولنا ہے تو وہ جو اِن کے مطلب کا ہو وہ تو بولیں گے جوان کے مطلب کا نہ ہو اُس میں پھر جھوٹ بولنا پڑے، وہ سچ کی طرح ہی حلال ہے ان کے ہاں !

چنانچہ وہ یہ پروپیگنڈا کرتے رہے، ہر آنے والے کے بارے میں انہیں یہ خدشہ ہوتا تھا کہ یہ جائے گا ملے گا، نبی علیہ السلام کا ذکر چرچا تو ہوتا تھا تو یہ کہیں ان سے نہ مل پائے ان قریب نہ چلا جائے اس لیے شروع میں یہ ایسی باتیں کردیتے تھے کہ سننے والا سمجھے کہ پتہ نہیں کہ کوئی غیر اہم انسان ہے، کیا کریں گے اس سے مل کر، ملے ہی نہ اپنا کام کرے اور چلتا بنے یہ کوشش ہوتی تھی کفارِ مکہ کی !

ہدایت کا سبب :

اب وہ آئے ہوں گے ظاہر ہے کسی کے پاس ٹھہرے ہوں گے ماحول ہی ایسا تھا انہوں نے سنا کہ لوگ یہ کہتے ہیں کہ یہ مجنون ہیں اِنَّ مُحَمَّدًا مَجْنُوْنٌ ، اَلْعَیَاذُ بِاللّٰہِ جنون کی تکلیف ہے دماغی مریض ہیں یا جناتی اثرات ہیں جو بھی کہہ لیں دماغ صحیح کام نہیں کرتا ان کا، یہ وہ کہتے تھے ! اچھا الٹا اثر ہوگیا جب ان سے یہ سنی کانوں میں پڑیں باتیں تو اللہ نے ان کے دل میں اور بات ڈال دی ! انہوں نے دل میں کہا یا ان سے کہا جو بھی ہوں گے، کسی سے کہا یا دل میں کہا کہ لَوْ اَنِّیْ رَاَیْتُ ھٰذَا الرَّجُلَ لَعَلَّ اللّٰہَ یَشْفِیْہِ عَلٰی یَدَیَّ اگر میں ان صاحب سے مل لوں جا کر جن کے بارے میں لوگ کہتے ہیں کہ ان کا دماغی

توازن صحیح نہیں ہے، جاؤں دیکھ لوں شاید میرے ہاتھ پر ان کی شفاء ہو ان کے دل میں ترس آ گیا ! !
تو آ کر کہنے لگے ہوسکتا ہے کہ میرے ذریعے کوئی فائدہ ہو جائے انہیں، عامل تو ہوں میں وہ مل لیے آ کر، بجائے رکاوٹ بننے کے اللہ نے ملنے کا راستہ بنا دیا دل میں یہ بات ڈال دی فَلَقِیَهٗ ، نبی عَلَیْهِ السَّلَامْ کی خدمت میں حاضر ہوئے ملے ، کہنے لگے یَا مُحَمَّد ﷺ اِنِّیْ اَرْقِیْ مِنْ هٰذَا الرِّیْحِ فَهَلْ لَكَ ؟ میں یہ جھاڑ پھونک کرتا ہوں اس قسم کے مریض ہوں ، دماغی مرض ہو، جناتی مرض ہو، اس کی وجہ سے ڈپریشن آج کل بول دیتے ہیں ایسی چیزیں اگر ہیں تو میرے پاس ایسی جھاڑ پھونک ہے میں وہ کروں گا فَهَلْ لَكَ ؟ کیا آپ چاہتے ہیں ؟ میں ایسا کچھ کرلوں آپ کے لیے ؟ نبی عَلَیْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامْ نے کچھ نہیں فرمایا بلکہ کچھ چیزیں پڑھیں آپ نے ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰه ﷺ

اِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِیْنُهٗ مَن یَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَن یُّضْلِلْهُ فَلَا هَادِیَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَمَّا بَعْدُ !

بابرکت کلمات :

یہ کلمات ارشاد فرما کر آگے کچھ اور فرمانا چاہتے ہوں گے، تو وہ سن رہا ہے یہ کلمات بیٹھا ہوا تھا کہنے لگا اَعِدْ عَلَیَّ کَلِمَاتِكَ هٰؤُلَاءِ یہ جو آپ نے بات کی ، عبارت پڑھی ہے یہ دوبارہ پڑھ کر سنائیں یہ کلمات جو آپ کی زبان سے نکلے ہیں پڑھیں دوبارہ سنوں گا میں آپ نے پھر پڑھ دیے وہی کلمات، عجیب وغریب کلمات ہیں فصاحت وبلاغت تو اللہ نے نبی کو دی ہوتی ہے اب یہ پھر سنے اسے فَاَعَادَهُنَّ عَلَیْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ نبی علیہ السلام نے یہ کلمات تین بار پڑھ دیے، تین دفعہ جب پڑھے تو وہ سن کر کہنے لگا لَقَدْ سَمِعْتُ قَوْلَ الْکَهَنَةِ وَقَوْلَ السَّحَرَةِ میں دنیا میں بہت پھرا ہوں بڑے بڑے کاہنوں کی باتیں سنی ہیں جادوگروں کی، جادوگر اس زمانے عالم کو بھی کہتے تھے بہت بڑا افاضل عالم ہو تو اسے سَاحِرْ کا لفظ بھی بولتے تھے جیسے موسیٰ علیہ السلام کے بارے میں بھی قرآن پاک میں فرعون نے کہا کہ یہ جادوگر ہے سَاحِرْ ہے، تو جادوگر جو ہوتا تھا، ساتھ کچھ قابلیت بھی اس کی ہوتی تھی اس زمانہ میں ! !

اہلِ زبان کا اعتراف :

تو اب وہ کہنے لگا میں تو بڑے بڑے ساحروں سے اور کاہنوں سے ملا ہوں اور میں نے سنا ان کو اور قَوْلَ الشُّعَرَاءِ شاعروں کے اقوال بھی سنے ہیں فَمَا سَمِعْتُ مِثْلَ کَلِمَاتِ ھٰؤُلَاءِ یہ جو کلمات آپ نے کہے ہیں اس جیسے کلمات تو میں نے کبھی کسی کے سنے ہی نہیں جن کی فصاحت و بلاغت اتنی ہو وَلَقَدْ بَلَغْنَ قَامُوْسَ الْبُحْرِ یہ تو فصاحت و بلاغت کا ایک سمندر ہے ! سمندر کو پہنچ گئے قابو سے باہر، یہ عجیب و غریب کلمات ہیں وہ اہلِ زبان تھا اس لیے وہ ان کی فصاحت و بلاغت کو سمجھ گیا، ہم اہلِ زبان نہیں ہیں ہم نہیں سمجھ سکتے، ہمیں ویسے عقیدے کے اعتبار سے حقیقی محبت ہے لیکن اس میں عربی فصاحت و بلاغت کتنی ہے ؟ یہ اہل عرب سمجھتے ہیں، اہل لسان سمجھتے ہیں جیسے پشتو !

اگر کوئی پشتو میں بہت فصیح بلیغ تقریر کرلے تو میں بھی بیٹھا ہوا ہوں اُس وقت اور اساتذہ بھی بیٹھے ہوں تو ہمیں کچھ بھی اثر نہیں ہوگا اور نہ جھومیں گے لیکن جو پشتو زبان کو سمجھنے والے ہیں وہ تو گم ہوجائیں گے کہ کمال کر دیا اس نے اس لیے کہ وہ اہل لسان ہے، اردو میں کوئی بڑی فصیح بلیغ تقریر کرے تو اردو دان تو متاثر ہوگا جو اردو نہیں جانتا چاہے بلوچی ہو، چاہے پشتو ہو، چاہے پنجابی ہو، چاہے کوئی ہو وہ متاثر اتنا نہیں ہوگا کیونکہ اسے فصاحت و بلاغت کا اندازہ نہیں پتہ نہیں ! تو چونکہ وہ اہل لسان تھے عربی بولتے تھے جانتے تھے پھر اس کا اٹھنا بیٹھنا ہی ادیبوں میں اور پڑھے لکھے اس وقت کے لوگوں میں فصحاء بلغاء میں اس کا اٹھنا بیٹھنا تھا وہ تو فوراً حیران رہ گیا کہنے لگا کہ یہ کلمات تو فصاحت و بلاغت کی انتہاء کو پہنچے ہوئے ہیں ! ھَاتِ یَدَکَ اُبَایِعْکَ عَلَی الْاِسْلَامِ [1] اپنا ہاتھ بڑھایئے آپ کے ہاتھ پر اسلام (ایمان) لاتا ہوں، آیا تھا علاج کرنے، آیا تھا پھونک مارنے، خود قابو آگیا ! اللہ نے ایمان مقدر کر رکھا تھا، بجائے اس کے کہ اپنا گرویدا کرتا ان کو، خود گرویدا ہوگیا حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کا اور اسی وقت مجلس میں ایمان لے آیا آپ کے دست اقدس پر !

اتنا متأثر ہوا تو اُدھر اتنا پروپیگنڈا ہو رہا تھا ادھر نبی علیہ السلام کے یہ کلمات تھے، سارا

---

[1] مشکوۃ المصابیح کتاب الفضائل و الشمائل رقم الحدیث ۵۸۶۰

پروپیگنڈا دماغ سے دھودیا صاف کر دیا، متأثر ہوکر ایمان لے آئے اور اسلام میں داخل ہوگئے قَالَ فَبَایَعَہٗ روایت میں آتا ہے نبی علیہ الصلٰوۃ والسلام نے اس کو بیعت کرلیا اسی وقت اسلام پر اور اللہ نے کیا اسے ایمان نصیب ہوگیا ! ! تو یہ نبی علیہ الصلٰوۃ و السلام کے معجزات ہیں، علاماتِ نبوت ہیں یہ باتیں کہ کوئی بھی آدمی آپ کی زبانِ مبارک سے جو نکلنے والے کلمات ہیں اُس جیسی فصاحت بھی کوئی نہیں کرسکتا تھا ! یہ تو قرآنی آیت نہیں ہے جو نبی علیہ الصلٰوۃ والسلام نے پڑھی، یہ تو حدیث کے کلمات ہیں جو اللہ نے آپ پر الہام کیے بس وہ پڑھ دیا آپ نے ، قرآن نہیں ہے اس کا یہ اثر ہے قرآن تو اور اونچی چیز ہے اس سے بھی بڑی چیز ہے فصاحت و بلاغت میں ،تو بہرحال وہ حیران ہوا اور اللہ نے اسے ایمان نصیب کردیا !

ظاہری اور باطنی اصلاح کی طرف توجہ کی ضرورت :

تو کفر کا جو پروپیگنڈا ہے، کفر کا اسلام کے بارے میں جو طرز اور روایت ہے آج بھی وہی ہے جو اُس وقت تھے ! جو اُس وقت تھے وہ آج ہے، جو آج ہے وہ اس وقت تھے ! ہم بدل گئے ہیں ہم میں اتنی خامیاں آگئیں کہ ان کا توڑ بھی نہیں کرتے ،ان کا رد بھی نہیں کر سکتے ، جذبات ہیں ہم میں ، اس میں کوئی شک نہیں ہے اللہ نے ایمان بھی دیا ہے جذبہ ہے لیکن اگر ہم اور محنت کریں اور اپنی اصلاح کی طرف توجہ دیں ، اپنے باطنی احوال کی طرف ، اللہ کے ساتھ اپنا تعلق قوی کرنے کی طرف ، اسے مضبوط کرنے کی طرف تو پھر ایسی تائید آئے گی اللہ کی اِنْ شَاءَ اللّٰہ کہ بات کریں گے تو اثر ہوگا لیکن کب ؟ جب ہم پہلے اپنا ظاہری عمل اور اپنا باطنی عمل دونوں کی اصلاح کریں دونوں پر محنت کی ضرورت ہے اس دور میں ! اگر صرف ظاہری علوم میں مہارت حاصل کر لی اچھی تقریر، تحریر پر بھی عبور ہوگیا ہے لیکن باطنی احوال درست نہیں ہیں تو بھی وہ فائدہ نہیں ہوگا ! تو اس کے ساتھ ساتھ جب ہمارے باطنی احوال درست ہوجائیں گے اور اللہ کے ساتھ تعلق اور معاملہ قوی ہوگا تو پھر اس میں اللہ کی مدد بہت زیادہ قوت کے ساتھ شامل ہوجاتی ہے اس کی غیبی تائید اور نصرت ہوتی ہے پھر آپ کی جو بات ہوگی وہ بھی اثر کرے گی ، آپ کا جو عمل ہوگا وہ بھی اثر کرے گا ، آپ کی جو حرکت ہوگی وہ بھی ایک معنی

رکھے گی دوسرے کی نظر میں لیکن کب ؟ جب ہم اپنے پر تنقیدی نظر ہر وقت ڈالتے رہیں، اپنا محاسبہ کرتے رہیں، اپنی کوتاہیوں کو دور کرتے رہیں، اس پر اپنے کو ملامت کرتے رہیں، ایک دفعہ میں دور نہیں ہوگی، آدمی سوچتا ہے میں نے اتنی کوشش کی دو چار دفعہ برا کام ہے چھوڑ دوں، چھوڑ دوں، نہیں، چھوڑتے رہیں، تھکنا نہیں، بالآخر چھوٹ جائے گا ان شاء اللہ جب اخلاص سے لگے رہیں گے تو طمع، لالچ، حسد، جلن، یہ بیماریاں آہستہ آہستہ نکلیں گی ایک دم نہیں نکلتیں، مدتیں لگتی ہیں وقت لگتا ہے لیکن جب لگا رہے گا تو اللہ ان کو ان بیماریوں سے پاک کر دے گا ان شاء اللہ !

اتباعِ سنت کی ضرورت :

تو اپنے ظاہری اخلاق کو سنوارنے پر بھی محنت کرتا رہے ! اخلاق پر بہت زور دیا ہے نبی علیہ الصلٰوۃ و السلام نے، جب ظاہری اخلاق بھی درست ہوں گے گفتگو بھی اچھی ہوگی اور سنت کے مطابق ہمارا حلیہ، وضع قطع، اٹھنا بیٹھنا ہوگا اور پھر اپنے قلب کے احوال بھی درست کرنے میں کوشش کرتے رہیں گے پھر تو ان شاء اللہ سونے پر سہاگہ ہوگا، اس کے اثرات بھی ہوں گے، برکات بھی ہوں گی، اللہ کی غیبی مدد اور نصرت ہوگی !

مسلمان تنزل کی طرف جا رہے ہیں :

اس وقت ہم مسلمان کسی غلط فہمی میں نہ رہیں کہ ہم کوئی کارنامہ کر رہے ہیں یا ہم کچھ ترقی کی طرف جا رہے ہیں ! دنیا میں مسلمان اس وقت ابھی تک ترقی کی طرف نہیں جا رہا، نیچے جا رہا ہے نیچے کی طرف جا رہے ہیں ہم، کیونکہ بہت تھوڑے ہیں آٹے میں نمک جو ہے اس سے بھی کم ہیں جو بیچارے دیوانے ہیں، مخلص ہیں، باقی مسلمانوں ہی کی اکثر بڑی تعداد ان کے دشمن، مسلمانوں ہی میں منافق ہیں، نفاق آ گیا جو اُن مخلص لوگوں یا نیک لوگوں کے ساتھ جو تعلق انہیں ہونا چاہیے اور ان کی اطاعت و فرمانبرداری جو ہونی چاہیے، وہ نہیں ہے اس لیے بہت محنت کرنی پڑے گی، بہت زیادہ محنت کی ضرورت ہوگی تب جا کر ہمارا تنزل رکے گا، ابھی تو تنزل روکنے کی ضرورت ہے، وہ پنکھے کو پکڑ لیں گے ابھی نہیں مسئلہ، ابھی تو ہم نیچے کی طرف گر رہے ہیں جب گر ہی رہے ہیں تو پھر اسے کیسے پکڑ سکتے ہیں ؟

وہ تو جب پکڑیں گے جب گرنے کا عمل رک جائے کہ ہم اپنے قدموں پر کھڑے ہوں سن لیں پھر ہمیں ہوش آئے گا دائیں بائیں دیکھیں پتہ چلے گا، ادھر مشرق، ادھر مغرب، ادھر شمال، ادھر جنوب ابھی تو ہوش ہی اُڑے ہوئے ہیں یہ ہی نہیں پتہ کہ آسمان اوپر ہے یا نیچے ہے ؟ ہوش اڑ جائیں جیسے کسی کے اس وقت مجموعی طور عالم اسلام کی یہ کیفیت ہے ہوش اڑے ہوئے ہیں تو اوپر کیسے جاسکتے ہیں ؟ ؟ جب اپنے قدموں پر کھڑے ہوں گے کپڑے جھاڑیں گے ہوش آئے گا، دائیں بائیں دیکھیں گے پھراس کے بعد سنبھل کر پھر آگے بڑھنے کی سوچیں گے ابھی تو ضرورت ہے کہ تنزل رک جائے ہمارا !

حضرت شیخ الہندؒ کا ارشاد :

حضرت شیخ الہند رحمۃ اللہ علیہ یہ بھی فرماتے تھے کہ مسلمانوں کی تباہی کے اس وقت صرف دوسبب ہیں : ایک آپس کا انتشار ! دوسرا قرآن سے تعلق کی کمی ! قرآن سے تعلق کی کمی کا مطلب اللہ سے تعلق کی کمی ہے کیونکہ یہ اللہ کی رسی ہے حَبْلُ اللّٰہ قرآن اللہ کی رسی ہے، جب اسے پکڑیں گے تو اللہ کو پکڑ لیں گے، یہ اللہ کی صفت ہے علم کا مظہر ہے بہت بڑا، جب اس سے تعلق قوی ہوگا تو اللہ سے قوی ہو جائے گا کیونکہ یہ علم ہے ! قرآن پاک علم ہے، اللہ کی صفتِ علم کا مظہر ہے مظہر اَتم ہے جب اس سے دوستی قوی ہوگی تو اللہ سے قوی ہوتی چلی جائے گی پھر ان شاء اللّٰہ اللہ کی مدد بھی آئے گی !

یہاں دیکھیے نبی علیہ الصلٰوۃ و السلام زبان سے کلمات ادا فرما رہے ہیں اور اس سے اس کی کایا پلٹ دی ! اس وقت کایا پلٹ دی ! یہ تب ہوگا جب ہم اپنے اوپر محنت کریں گے اپنے حال کی اپنی زبان کی اپنے اخلاق کی تمام چیزوں کی محنت جب کریں گے تو پھر ان شاء اللّٰہ اللہ کی مدد ہوگی نبی علیہ السلام کے صدقے میں ان کے واسطے سے وہ برکات وہ تائید غیبی نصیب ہوگی پھر ان شاء اللّٰہ عمل ایسا ہوگا جس سے کل کو ہم اچھی امید وابستہ کرسکیں گے ! اللہ ہمیں بھی، آپ کو بھی سمجھنے کی توفیق عطاء فرمائے، کوتاہیوں سے درگزر فرمائے، اللہ عمل کی بھی توفیق عطاء فرمائے، قبولیت بھی فرمائے، آخرت میں رسول اللہ ﷺ کی شفاعت اور ان کا ساتھ نصیب فرمائے، آمین

وَآخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ